ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (ضابطہ خاص مدد) ۱۹۷۶ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر III، ۱۹۷۶ء

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔

۲. ۱۸۷۷ء کا ضابطہ نمبر اِ چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات پر اطلاق۔

۳. خاص قوانین کے نفاذ پر بندش۔

ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (ضابطہ خاص مدد)۱۹۷۶ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبرIII،۱۹۷۶ء

[۱۹اپریل، ۱۹۷۶ء]

ایک

ضابطہ

یہ ضابطہ۱۸۷۷ء خاص مدد کے ضابطے پر اطلاق کرتے ہوئے صوبائی زیر انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات پر لاگو ہیں۔

دیباچہ۔ اس ضابطہ میں ۱۸۷۷ءضابطہ خاص مدد (۱۸۷۷ء کا ضابطہ نمبر I) صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کا شق ۲۴۷(۴) مہیا کرتا ہے کہ صوبے کا گورنر صدر کے منظوری کے بعد صوبائی اسمبلی کے قانونی اختیار کے اندر کسی بھی معاملے

تب اسی لئے مذکورہ اختیارات کے استعمال کیلئے خیبر پختونخوا کے گورنر صدر مقام کی منظوری کے ساتھ درج ذیل قانون بناتا ہے۔

مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔ ۱. (۱) اس ضابطہ کو ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (ضابطہ خاص مدد کا اطلاق)،۱۹۷۶ء کہا جاتا ہے۔

(۲) اس ضابطہ کی وُسعت صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، سوات، کالام اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات تک ہے۔

(۳) یہ ضابطہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۱۸۷۷ء کا ضابطہ نمبر I چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات پر اطلاق۔ ۲. ضابطہ خاص مدد ۱۸۷۷ء (۱۸۷۷ء کا ضابطہ نمبر I) جس کو یہاں مذکورہ ضابطہ کہا جائیگا جو کہ خیبر پختونخوا میں نافذ شدہ ہے اس ضابطہ کے نفاذ کے فوراً بعد اس کے قوانین، مراسلات اور احکامات اس ضابطہ میں بنے ہوئے یا جاری ہوئے، کا اطلاق صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، سوات، کالام اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات پر ہو گا جس کو یہاں مذکورہ علاقہ جاتا ہے۔

خاص قوانین کی نفاذ پر بندش۔ ۳. (۱) اس ضابطہ کے نفاذ سے پہلے اگر ان علاقہ جات میں کوئی قانون، آلہ، رسم یا رواج اس ضابطہ کے تحت نافذ العمل تھا تو اس ضابطہ کے تحت ان علاقوں میں ایسا قانون آلہ

رسم یارواج ان علاقوں میں ختم تصور ہو گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کا اثر مندرجہ ذیل شرائط پر نہیں ہو گا۔

(اَ) کسی قانون آلہ رسم ورواج کے پچھلے نفاذ پر؛ یا

(ب) ان قوانین، آلہ، رسم یارواج کے تحت قابلِ سزا جرم میں کوئی تاوان، قُرقی یا سزا دی گئی ہو؛ یا

(ج) کوئی بھی تفتیش، کاروائی یا تدارک اس تاوان، قُرقی یا سزا میں ہوئی ہو اور یہ تفتیش، کاروائی یا تدارک داخل، جاری یا نافذ کی گئی ہو اور کوئی بھی یہ تاوان، قرقی کی سزا دی گئی ہو اگر ذیلی دفعہ (ا) کا نفاذ نہ ہوا ہو۔